ماہنامہ

انصاراللہ

دسمبر 2008ء
فتح 1387ہش

ایڈیٹر
نصیر احمد انجم

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے علمی ریلی کا افتتاح فرمایا

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی

احمدی انصار کی تعلیم و تربیت کیلئے

ماہنامہ

انصار اللہ

ایڈیٹر: نصیر احمد انجم

وفا 1387 ہش دسمبر 2008ء

جلد ---------------------- 49

شمارہ ---------------------- 12

فون نمبر 047-6212982 فیکس 047-6214631

ای میل ansarullahpakistan@gmail.com

نگین

- ریاض محمود باجوہ
- صفدر نذیر گولیکی
- محمود احمد اشرف

پبلشر: عبدالمنان کوثر

پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائنگ: انیس احمد

مقام اشاعت: دفتر انصار اللہ

دارالصدر جنوبی چناب نگر (ربوہ)

مطبع: ضیاء الاسلام پریس

شرح چندہ: پاکستان

سالانہ .... ایک سو روپیہ

قیمت فی پرچہ .... 10 روپے

اس شمارہ میں

اداریہ 2

القرآن 3

حدیث نبویؐ 4

عربی منظوم کلام 5

فارسی منظوم کلام 6

اردو منظوم کلام 7

کلام الامام 8

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے 9

مکرم غلام مصطفیٰ منصور صاحب

اسلام اور زرتشت ازم 12-17

مکرم فضل اللہ بسمل صاحب

بدظنی 18-19

مکرم انتصار احمد ازکی صاحب

داعی الی اللہ (نظم) 20-21

کلام: مکرم عبدالسلام اسلام صاحب

صحت سے تعلق رکھنے والی قدرتی نعمتیں 22-24

مرسلہ: مکرم محمد سعید اختر صاحب، لاہور

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی 2008ء 25-30

مرسلہ: قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

غزل 31

کلام: مکرم ڈاکٹر عفیف احمد قمر صاحب

تقریبات خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بیرون از پاکستان 32-40

مرتبہ: مکرم مسعود احمد سلیم صاحب

اداریہ

عید پہ عید

عید عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنے بار بار لوٹ کر آنے کے ہیں۔ اصطلاحی طور پر اس کا اطلاق خوشی کے اُس تہوار پر ہوتا ہے جو دینِ حق میں سال میں دو مرتبہ منایا جاتا ہے۔ یعنی عید الفطر اور عید الاضحی ان ایام کو عید کہنے میں یہ حکمت ہے کہ ہم مولا کریم سے یہ فریاد کریں کہ یہ خوش بخت ایام بار بار ہماری زندگی میں آئیں۔

عمومی طور پر ایسا خوشی کا موقعہ جس میں مومن اکٹھے ہو کر خدا کی حمد وثناء کے گیت گائیں۔ اس کے افضال کا تذکرہ کریں بھی عید سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

ماہ دسمبر ہم احمدیوں کے لئے دو عیدیں اکٹھی لے کر آرہا ہے۔

پہلے عشرہ میں ہم نے عید الاضحی منائی قربانیوں کی عید۔ خدا کی تکبیر بلند کرنے کی عید۔ مولا کے حضور عہد باندھنے کی عید۔ جانوروں کی قربانی تو تمثیل ہوا کرتی ہے۔ متصور یہ ہوتا ہے کہ جس طرح خدا کی خاطر ہم یہ جانور ذبح کر رہے ہیں۔ اس طرح عند الضرورت اپنی گردن بھی راہ خدا میں پیش کرنے کے لئے تیار ہوں گے اور ہمہ وقت اپنے نفس کی نفسانی خواہشات پر رضائے باری کی چھری چلا کر انہیں ختم کرتے رہیں گے۔

دسمبر کا آخری عشرہ ہمارے لئے ایک اور عید کا منتظر ہے۔ قادیان میں جماعت خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال جلسہ سالانہ منا رہی ہے۔ اس جلسہ کی سب سے بڑی خصوصیت حضور انور ہمارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شمولیت ہوگی۔

ہزاروں عشاق انڈیا جیسے وسیع ملک کے دور ونزدیک سے قادیان لڈتے چلے آئیں گے۔ اس طرح پاکستان کے ترسے ہوئے احمدیوں میں سے جن خوش نصیبوں کو ویزا ملے گا وہ بھی اس ساعتِ سعد میں شریک ہوں گے اور دنیا بھر کے احمدی M.T.A کی بدولت اس تاریخ ساز موقع میں شامل ہوسکیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

اللہ تعالیٰ دونوں عیدیں عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

القرآن

توجہ الی اللہ

وَمَنۡ يُّسۡلِمۡ وَجۡهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ
فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۲۲﴾

(سورہ لقمان: 23)

ترجمہ:

اور جو بھی اپنی تمام تر توجہات کو سونپ دے اللہ کی طرف اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اس نے یقیناً ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا اور تمام امور انجام کار اللہ ہی کی طرف (لوٹتے) ہیں۔

(اردو ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

☆ ☆ ☆

حدیث نبوی ﷺ

قرب الٰہی کی دعا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلَيَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ اَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى.

(بخاری کتاب المرضی باب تمنی تمنی المریض الموت)

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے وقت میری گود کا سہارا لے کر لیٹے ہوئے تھے اور یہ دعا کرتے تھے ’’اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے اعلیٰ ساتھی سے ملا دے۔‘‘ (یعنی اپنا قربِ خاص عطا کر)۔

☆☆☆

عربی منظوم کلام

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ

لَاشَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُ الْوَرٰی
رَیْقُ الْکِرَامِ وَ نُخْبَۃُ الْاَعْیَانِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الوریٰ معززین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ
خُتِمَتْ بِہٖ نَعْمَاءُ کُلِّ زَمَانٖ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپؐ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپؐ پر ختم ہو گئیں ہیں

وَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا کَرِدَافَۃٍ
وَبِہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّۃِ السُّلْطَانٖ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپؐ ہی کے ذریعہ دربارِ شاہی میں رسائی ہو سکتی ہے

ھُوَ فَخْرُ کُلِّ مُطَھَّرٍ وَّ مُقَدَّسٍ
وَ بِہٖ یُبَاھِی الْعَسْکَرُ الرُّوْحَانِیْ

آپ ہر ایک مطہر اور مقدس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپ پر ہی ناز کرتا ہے

ھُوَ خَیْرُ کُلِّ مُقَرَّبٍ مُتَقَدِّمٍ
وَالْفَضْلُ بِالْخَیْرَاتِ لَا بِزَمَانٖ

آپ ہر مقرب اور (راہ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کارہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر

بَطَلٌ وَّحِیْدٌ لَا تَطِیْشُ سِھَامُہٗ
ذُوْ مُصْمِیَاتٍ مُوْبِقُ الشَّیْطَانٖ

آپ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے آپ ٹھیک نشانے پر لگنے والے تیروں کے مالک اور شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں

(القصائد الاحمدیہ مترجم جدید ایڈیشن صفحہ 6)

فارسی منظوم کلام

سخن قامتے ہست با اعتدال

خموشی بہ از گفتن ایں چنیں
کہ لبہا نہ جنباند از آفریں

ایسی (فضول) باتوں سے تو چپ رہنا اچھا ہے جو لوگوں کے منہ سے تعریف حاصل نہیں کر سکتیں

سخن معدنِ دُرّ وسیم و طلاست
اگر نیک دانی ہمیں کیمیا ست

کلام تو موتی چاندی اور سونے کی کان ہے۔ اگر تو اس بات کو خوب سمجھ لے تو یہی کیمیا ہے

سخن گرچہ باشد چو لولوئے تر
گذاریدنش نیز خواہد ہنر

بات اگرچہ گوہر آبدار کی طرح ہو مگر اس کے پیش کرنے کو بھی ہنر چاہیئے

سخن قامتے ہست با اعتدال
فصاحت چو خدّو بناگوش و خال

کلام کی مثال ایک خوبصورت قد کی سی ہے اور اس کی فصاحت رخسار، نوک اور تل کی طرح ہے

چو گفتار باشد بلیغ و اتم
اثرہا کند در دلے لاجرم

جب کلام بلیغ اور اعلیٰ ہوتا ہے تو ضرور دل پر اثر کرتا ہے

وگر منطقے مہمل است و خراب
چوخواب پریشاں رود بے حساب

لیکن اگر گفتگو بے معنی اور خراب ہو تو وہ خواب پریشاں کی طرح رائیگاں جاتی ہے

(درثمین فارسی مترجم صفحہ 315-316)

کلام الامام

جلسہ سالانہ کی غرض و غایت

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''.....اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے.....''

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۳۴۰-۳۴۱)

''اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں.....''

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد ۶ صفحہ ۳۹۴)

''تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی.....لہذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۵۱)

ہراک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

(مکرم غلام مصطفیٰ منصور صاحب)

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے "یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّ یُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ" فرمایا۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

جب یہ مصرع "ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے" حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا تو دوسرا مصرع الہام ہوا۔ "اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے" تقویٰ کے معنی پرہیز گاری کے ہیں یعنی ہر قسم کی کمزوریوں سے بچنا اور ہر قسم کی نیکی اختیار کرنا۔ متقی انسان وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کر لے اور اتنا بڑھا لے کہ خدا تعالیٰ خود اس کی سپر بن جائے، اور اس کا محافظ ہو جائے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ "میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا "اللہ تعالیٰ اُس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیز گار ہو، بے نیاز ہو، گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔"

(مسلم کتاب الزہد والرقاق)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ان کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "اے ابوہریرہ! تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر۔ تُو سب سے بڑا عبادت گذار بن جائے گا، قناعت اختیار کر تُو سب سے بڑا شکر گذار شمار ہوگا، جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو تو صحیح مومن سمجھے جاؤ گے، جو تیرے پڑوس میں رہتا ہے۔ اس سے اچھے پڑوسیوں والا سلوک کرو تو سچے اور حقیقی مسلم کہلا سکو گے۔ کم ہنسا کرو۔ کیونکہ بہت زیادہ قہقہے لگا کر ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔" (ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع والتقویٰ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "سوائے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو، آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15)

پھر حضورؑ فرماتے ہیں "تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 525)

پھر حضورؑ مزید فرماتے ہیں: ’’سچا تقویٰ جس سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے بار بار اللہ تعالیٰ نے فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

اور پھر یہ بھی کہا اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل۔129) یعنی اللہ تعالیٰ اُن کی حمایت اور نصرت میں ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔

تقویٰ کہتے ہیں بدی سے پرہیز کرنے کو اور محسنون وہ ہوتے ہیں جو اتنا ہی نہیں کہ بدی سے پرہیز کریں بلکہ نیکی بھی کریں، اور پھر یہ بھی فرمایا لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی (یونس۔27) یعنی ان نیکیوں کو بھی سنوار سنوار کر کرتے ہیں، مجھے یہ وحی بار بار ہوئی۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل۔129)۔ اور اتنی مرتبہ ہوئی ہے کہ میں گن نہیں سکتا خدا جانے دو ہزار مرتبہ ہوئی ہو۔ اس سے غرض یہی ہے کہ تا جماعت کو معلوم ہو جاوے کہ صرف اس بات پر ہی فریفتہ نہیں ہو جانا چاہیے کہ ہم اس جماعت میں شامل ہو گئے ہیں یا صرف خشک خیالی ایمان سے راضی ہو جاؤ، اللہ کی معیت اور نصرت اُسی وقت ملے گی جب سچا تقویٰ ہو اور پھر نیکی ساتھ ہو......

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ایسی چیز کا نام نہیں ہے کہ بُرے کام ہی سے پرہیز کرے، بلکہ جب تک بدیوں کو چھوڑ کر نیکیاں اختیار نہ کرے۔ وہ اس روحانی زندگی میں نہیں رہ سکتا، نیکیاں بطور غذا کے ہیں، جیسے کوئی شخص بغیر غذا کے زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح جب تک نیکی اختیار نہ کرے تو کچھ نہیں۔

قرآن شریف میں دو حالتیں بیان کی گئی ہیں۔ ایک حالت تو وہ ہوتی ہے یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا (الدھر۔6) یعنی ایسا شربت پی لیتے ہیں جس کی ملونی کافور ہو۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ دنیا کی محبت سے دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے، کافور ٹھنڈی چیز ہے جو زہروں کو دبا لیتا ہے۔ ہیضہ اور وبائی امراض کے لئے مفید ہے۔ پس پہلا مرحلہ تقویٰ کا وہ ہے جس کو استعارہ کے رنگ میں یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا ایسے لوگ جو کافوری شربت پی لیتے ہیں۔

دل ہر قسم کی خیانت، ظلم نوع کی بدی اور بُرے قویٰ سے دل ٹھنڈے ہوتے ہیں اور یہ بات ان میں طبعاً اور فطرتاً پیدا ہوتی ہے نہ کہ تکلف سے۔ وہ ہر قسم کی بدیوں سے بیزار ہو جاتے ہیں...... یہ پہلا زینہ ہے تکمیلِ ایمان کا۔ اسی پر قانع نہیں ہو جانا چاہیے۔ ہاں اگر انسان اس پر عمل کرے اور بدیوں کو چھوڑ دے تو دوسرے حصہ کے لئے اللہ تعالیٰ آپ ہی مدد دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 252-253)

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے، اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، اس کے بعد ان دلوں میں برائیوں اور

بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آجاتا ہے کہ یہ کام اچھا نہیں، یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آ ہی جاتا ہے مگر جذبہ دل سے وہ چوری بھی کر ہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے اُن کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے اور گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔

یہ بات خدا کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی جب انسان دعا اور عقد ہمت سے خدا تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کو جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اُسے کافوری جام پلایا جاتا ہے

....

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.........یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے، یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔......

پس پہلی منزل اور مشکل اس انسان کے لئے جو مومن بننا چاہتا ہے۔ یہی ہے کہ برے کاموں سے پرہیز کرے اسی کا نام تقویٰ ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 655-656)

چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولا اسی میں ہے

☆☆☆

(بقیہ از صفحہ 19) اس کی مثال دیتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اصلاحِ نفس (متفرق امور) صفحہ 29 پر فرماتے ہیں کہ

''دیکھو وہ لوگ جو ہم سے علیحدہ ہو گئے ان میں اپنے بھائیوں پر بدظنی کرنے کی عادت تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حضرت صاحبؑ کی نسبت کہہ گزرے کہ آپ جماعت کا روپیہ اپنے ذاتی مصارف میں خرچ کر لیتے ہیں۔ حضرت صاحبؑ کو آخری وقت میں یہ بات معلوم بھی ہو گئی اور آپ نے مجھے فرمایا کہ یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ لنگر کے لئے جو روپیہ آتا ہے اسے مَیں اپنے ذاتی مصارف میں خرچ کر لیتا ہوں مگر ان کو معلوم نہیں کہ لوگ جو میرے لئے نذروں کا روپیہ لاتے ہیں مَیں تو اُس میں سے بھی لنگر کے لئے خرچ کرتا ہوں۔

پھر ان لوگوں نے اس بدظنی کا خود اعتراف کیا۔ ایک دفعہ ایک مجلس میں خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنی طرف تو اس بات کو منسوب نہ کیا مگر اس طرح ذکر کیا کہ کہا جاتا تھا کہ مرزا صاحب لنگر کا روپیہ خود خرچ کر لیا کرتے تھے لیکن لنگر کا انتظام جب سے ہمارے پاس آیا تو مقروض ہی چلا جا رہا ہے اور حضرت صاحبؑ نے مجھے فرمایا تھا کہ اگر مَیں لنگر کا انتظام ان لوگوں کے سپرد کر دوں تو یہ کبھی اس کے اخراجات کو پورا نہ کر سکیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اب تک اس بدظنی کا خمیازہ بھگتا جا رہا ہے کہ لنگر کا فنڈ ہمیشہ مقروض رہتا ہے۔''

Islam and Zoroastrianism

اسلام اور زرتشت ازم

(تحریر: مکرم فضل اللہ بُمل صاحب کراچی)

زرتشت ازم کا تعارف، اسلام اور زرتشت ازم کا تقابلی جائزہ اور چند مماثلتوں کو بطور نمونہ پیش کرنے کا مقصد اسلام کی تمام مذاہب اور انبیاء کے احترام اور ان کو تسلیم کرنے کی تعلیم کو اجاگر کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

ہم نے تجھے ایک قائم رہنے والی صداقت کے ساتھ ایک خوشخبری دینے والا اور ہوشیار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں (خدا کی طرف سے) کوئی ہوشیار کرنے والا نہ آیا ہو۔ (سورہ فاطر آیت 25)

حضرت زرتشت خدا کے نبی تھے:

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا "ہم تو یہی کہیں گے کہ امنت باللہ و رسولہ خدا تعالیٰ کے کل رسولوں پر ہمارا ایمان ہے مگر اللہ کریم نے ان سب کے نام اور حالات سے ہمیں آگاہی نہیں دی۔ جیسے فرمایا **وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ** (المومن: آیت 79) کروڑہا مخلوقات پیدا ہوتی رہی اور کروڑہا لوگ مختلف ممالک میں آباد رہے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ نے ان کو یونہی چھوڑ دیا ہو اور کسی نبی کے ذریعہ سے ان پر اتمام حجت نہ کی ہو آخر ان میں رسول آتے ہی رہے ہیں ممکن ہے کہ یہ بھی ان ہی میں سے ایک رسول ہوں مگر ان کی تعلیم کا صحیح صحیح پتہ اب نہیں لگ سکتا کیونکہ زمانہ دراز گزر جانے سے تحریف لفظی اور معنوی کے سبب بعض باتیں کچھ کا کچھ بن گئی ہیں حقیقی طور پر محفوظ رہنے کا وعدہ تو صرف قرآن مجید کے لئے ہی ہے مومن کو سوءظن کی نسبت نیک ظن کی طرف زیادہ جانا چاہیئے قرآن مجید میں **وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ** لکھا ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ وہ بھی ایک رسول ہوں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 338-339)

حضرت اقدسؑ مزید فرماتے ہیں:

"حضرت عمرؓ نے پارسیوں کو اہل کتاب میں داخل سمجھا تھا اور ان کے ساتھ وہی سلوک کیا تھا جو اہل کتاب کے ساتھ کرنا چاہیئے اور حضرت علیؓ کا بھی یہی طریق تھا۔ ایسے جلیل القدر اصحاب کی رائے کی اس معاملہ میں قدر کرنی چاہیئے اس طرح ایک فیصلہ شدہ امر ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 339 حاشیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر میں صفحہ 16-17 پر فرماتے ہیں:

"اسلام کا دعویٰ ہے پہلی سب قوموں میں نبی گذرے ہیں اور آیت **وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ** (الفاطر) اس پر شاہد ہے پھر کوئی اچھا فقرہ زرتشتیوں کی کتب میں موجود ہو تو مسلمانوں کو کیوں برا لگنے لگا ہر اتو ریونڈ وھیری اور اس کے ہم مذہب **لوگوں** کو لگے گا جو خدا تعالیٰ کے **فضل** کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں اور بنو اسرائیل کی قوم سے باہر نبوت اور الہام کا نشان انہیں کہیں نہیں ملتا۔ اسلامی نقطہ **نظر** سے زرتشت خدا کا پیغمبر ہے اور ہمارے لئے واجب صد احترام ہے اس کے کلام کا منبع قرآن کا منبع ہے۔ پس ان دونوں میں اشتراک یا موافقت کونسا قابل تعجب امر ہے۔" (بحوالہ سورۃ فاتحہ آیت 25)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نظریہ:

آپ اپنی عظیم تصنیف بزبانِ انگریزی

REVELATION RATIONALITY KNOWLEDGE AND TRUTH میں تحریر فرماتے ہیں۔

ZOROASTRIANISM IN ALL ITS FEATURES IS CLOSEST TO JUDAISM AND ISLAM.

(Part II Zoroastrianism, Page # 174)

زرتشت ازم اپنی تمام خصوصیات میں یہودیت اور اسلام کے قریب ترین ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا کی طرف سے جو مذاہب بھی نازل ہوئے ہیں ان میں توحید ایک بنیادی عنصر کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ الگ بات ہے بعد میں جب اس مذہب پر بگاڑ آتا ہے تو یہ حقیقی نقطہ حرف غائب بن جاتا ہے جو کہ ایک خدا کی طرف اشارہ کرتا ہے جس نے تمام مذاہب کو وقت کی مناسبت سے اپنی سنت کو برقرار رکھتے ہوئے نازل فرمایا۔ اس امر کا احساس بیشتر مذاہب کے مشیر یز اور عام ماننے والوں سے مذاکرات اور مطالعہ سے ہوا۔

اسلامی تعلیم کا کسی مذہب میں پایا جانا اس عقیدہ کو مزید تقویت دیتا ہے کہ تمام انبیاء اور مذاہب اللہ تعالیٰ نے ہی دنیا میں بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے بھیجے تھے جو کہ اپنی اصل حالت کھو چکے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے آخر پر ایک ایسی کتاب کو دنیا میں نازل فرمایا جس کی حفاظت کا ابدی وعدہ بھی فرمادیا گویا ایک کسوٹی بھی عنایت فرمادی کہ پتہ چلے کونسی بات حقیقی، اصلی حالت میں ہے اور کونسی تعلیم اپنی اصل حالت کھو چکی ہے۔

زرتشت ازم میں اسماء خداوندی اور اسلام میں خدا کی صفات میں بہت مشابہت ہے۔ اس کا ایک جائزہ پیش ہے۔

اسلام اور زرتشت ازم میں اسماء حسنہ

اسلام	معانی	زرتشت ازم	معانی
الخالق + الحکیم (حشر 25)	تخلیق کرنے والا + حکمت والا	AHURA MAZDA	مالک تخلیق وحکمت
الٰہ	معبود	YAZAD	قابل پرستش
القدیر (نحل 71)	پورا پورا قادر ہونا	HARVESP-TAVAN	تمام طاقتوں والا
العلیم + الخبیر (سبا 27 + ملک 15)	علم رکھنے والا + باخبر	HARVESP-AGAH	سب کچھ جاننے والا
الاول (حدید 4)	سب سے پہلا	ABADAH	بغیر شروعات کے
الحی القیوم	ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بذات	ABI-ANJAM	غیر فانی ہونا
الخالق	پیدا کرنے والا	BUNE-SITH	تخلیق کی بنیاد
الاخر (حدید 4)	آخر	FRAKHTAN-TEH	آخر
الاعلیٰ	سب سے اعلیٰ	PARJATARAH	سب سے بہتر
الحق (طٰہٰ 115)	حق	ADARO	بالکل حق پر
الرحمان (فاتحہ 3)	مہربان بار بار رحم کرنے والا	SAFNA	مہربان
النصیر	مددگار	AFAZA	مددگار
اللطیف	انسانی حواس کے ادراک سے بالاتر (مفردات امام راغب صفحہ 958)	MINOTUM	غیر مرئی
ولم یکن لہ کفواً احد (اخلاص 5)	کوئی اس کے ہم پلہ نہیں ہمسر نہیں	A-DUI	اس جیسا کوئی نہیں
الغفور	معاف کرنے والا	AWAKHSHIDAR	معاف کرنے والا
الاحد	اکیلا	AEKH-TAN	اکیلا
لاتاخذہ سنۃ ولانوم	اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے نہ نیند	A-KHUAN	نیند سے عاری
الباعث	از سر نو زندہ کرنے والا	FRASHAGAR	از سر نو زندہ کرنے والا

اسلام اور زرتشت ازم میں دیگر مماثلتیں

اللہ کا تصور

اسلام: اور اللہ کے سوا کوئی (بھی) پرستش کا مستحق نہیں (سورۃ آل عمران آیت 63)

زرتشت ازم: We are the worshiper of one God Ahura Mazda....

(Book of instruction on zoroastrain Religion Page01)

ہم ایک خدا Ahura Mazda کی عبادت کرتے ہیں۔

نبوت ورسالت

اسلام: محمد اللہ کے رسول ہیں (سورۃ الفتح آیت 30)

زرتشت ازم: Loard Zarathushtra was the prophet of Iran who brought Religion from Mazda (Page 01)

حضرت زرتشت ایران کے نبی تھے جو Mazda سے دین لائے۔

زندگی بعد از موت

اسلام: (اے لوگو!) تم کس طرح اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ تم بے جان تھے۔ پھر اس نے تمہیں جاندار بنایا پھر (ایک دن آئے گا کہ) وہ تمہیں مارے گا پھر جس کے بعد تمہیں اس کی طرف لوٹایا جائے گا۔ (سورۃ البقرۃ آیت 69)

زرتشت ازم: .... We have come to this world out of our own free will to oppose and overcome evil, become wise and then go back to God. (Page 86)

ہم اس دنیا میں اپنی مرضی کے بغیر آئے شیطان کے خلاف اور غالب، عقلمند بن کر پھر خدا کی طرف واپس جانا ہے۔

قبولیتِ دعا

اسلام: (نیز بتاؤ تو) کون کسی بیکس کی دعا سنتا ہے۔ جب وہ اس خدا سے دعا کرتا ہے۔ (سورۃ النمل آیت 63)

زرتشت ازم: Zarathushtra say in the gathas, "I know that devout prayers for righteous ends never remain un-answered." (Page 10)

زرتشت نے Gathas میں کہا میں جانتا ہوں کہ صادق دعائیں جواب سے خالی نہیں رہتیں۔

زرتشتی اور آگ کی پرستش: قرآن مجید میں آتا ہے: (ایک دن ایسا ہوا کہ) جب رات نے اس پر پردہ ڈال دیا تو اس نے ایک ستارہ دیکھا (اسے دیکھ کر) اس نے کہا کہ کیا یہ میرا رب (ہوسکتا) ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(اس کے بعد) جب اس نے چاند چمکتا ہوا دیکھا تو اس نے کہا کہ کیا یہ میرا رب (ہوسکتا) ہے؟ پھر جب وہ بھی غائب ہوگیا تو اس نے کہا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں ضرور گمراہوں کی جماعت سے ہوتا۔

پھر جب اس نے سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو اس نے کہا کہ کیا یہ میرا رب (ہوسکتا) ہے؟ یہ بیشک سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غائب ہوگیا تو اس نے کہا میں اس سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو بالکل بیزار ہوں۔''

(سورۃ الانعام کی آیت 77 تا 79 ترجمہ تفسیر صغیر)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل مندرجہ بالا آیات میں الفاظ را الشمس بازغۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں

را الشمس بازغۃ: جب سورج برج حمل میں آتا ہے تو مجوسی آتشی شیشے کے آگے سیاہ کپڑا رکھ دیتے اور چندن کی لکڑیوں کو آگ لگاتے۔ پھر وہ آگ برس تک محفوظ رکھتے اور موم بتیاں شام کے وقت اس سے جلاتے اور کہتے۔ اے سورج تو غروب ہو چلا۔ پر یہ تیری ہی آتش کا فیض ہے کہ بتیاں روشن ہوئیں۔ یہ دراصل چوٹ کی ہے۔ (حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 162)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کی تفسیر کے مطابق یہ آیات زرتشتی مذہب کی عبادات کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ مندرجہ بالا حوالہ کی تائید میں ایک زرتشی کتاب کا اقتباس پیش خدمت ہے جس میں Tehmurasp Rustamji Sethana لکھتے ہیں۔

...... The Ahura Mazda's body is light and spirit truth. It is for this reason that we face light as if facing God while praying, In day time we face the sun and at night time the moon, the stars or the light of lamp in the house. Fires are kept burning in our atash behrams and atsah adarans. The light from these fires reminds of the presence of God.

(Book of Instruction on Zoroastrain Religion Part two Page no. 18)

خدا کا وجود نور اور روحِ حق ہے۔ اس وجہ سے ہم روشنی کی طرف رخ کرتے ہیں جیسے عبادت میں خدا کی طرف، صبح ہم رخ کرتے ہیں سورج کی طرف اور رات چاند کی طرف، ستاروں یا گھر میں لیمپ کی روشنی کی طرف۔ آگ جلا کر رکھی جاتی ہیں ہماری آتشکدہ اور آتش اورانس میں۔ آگ کی روشنی ہمیں خدا کی موجودگی کی یاد دلاتی ہے۔

زرتشت ازم کی کتاب مقدس ژند اوستا: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سورۃ البقرۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

ژند اوستا کے متعلق پارسی بھی مقر ہیں کہ اس کے بہت سے حصے ضائع ہو چکے ہیں موجودہ ژند ایسی نامکمل صورت میں ہے کہ اس کے غیر محفوظ ہونے میں کوئی شک نہیں ہوسکتا۔ (تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 88)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی فرمودہ تفسیر کی تائید میں حوالہ پیش خدمت ہے۔ Tehmunrasp Rustamji

Sethana لکھتے ہیں۔

There were 21 books of our Religion which were called nasks. Of these 7 were on prayers and religion. 07 were on religious and country's law and 7 were on history, astronomy, medicine and other sciences.

(Book of Instruction on Zoroastrain Religion Part one Page no. 08)

ہمارے مذہب کی 21 مذہبی کتب تھیں جو (Nasks) کہلاتی تھیں۔ اس میں 07 عبادات اور مذہب، 07 مذہب اور ملکی قانون، 07 تھیں تاریخ، فلکیات، طب اور دیگر سائنسی علوم پر مشتمل۔

When the greeks under alexaner conquered iran they burnt the palace of persipolis. In this palace were housed set of 21 books.......

(Book of Instruction on Zoroastrain Religion Part three Page no. 62)

جب یونانیوں نے اسکندر کے زیر کمان ایران فتح کیا تو انہوں نے Persipolis کا محل جلا دیا۔ محل میں 21 کتب کے نسخے تھے......

موجودہ کتب جو اب محفوظ ہیں اور بہت بعد میں لکھی گئی ہیں۔

(1) Khordeh avesta meaning smaller avesta prayers.

(2) Yashts.

(3) Yasna which has 72 chapters, out of which 17 chapters are of gathas which are utternces of our holy prophet zarathustra in form of poetry.

(4) Visparad

(5) Vendidad a law book of zarathushtra's religion.

Reference page 09 of part one (Book of Instruction of Zoroastrian Religion)

تدفین کا طریق:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تقاریر ثلاثہ کی تقریر اول میں فرماتے ہیں:

یہ لوگ جن کو زرتشتی یا پارسی کہتے ہیں نہ جلاتے ہیں نہ دفن کرتے ہیں بلکہ گدوں کو کھلاتے ہیں۔ اس کام کے لئے انہوں نے ایک جگہ بنائی ہوئی جس کو دخمہ کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس کا جو نام ہے اس کا ترجمہ ہے مینار خاموشی............

(انوار العلوم جلد 7 صفحہ 122)

(باقی صفحہ 40 پر)

بدظنی

(تحریر: مکرم انتصار احمد ازکی صاحب)

بدظنی کیا ہوتی ہے؟

بدظنی سے مراد کسی کے متعلق اپنے دل میں کوئی غلط خیال پیدا کرلینا ہے۔ مثلاً اخبار میں کوئی خبر پڑھ لی اور خیال کرلیا کہ فلاں شخص کی اس سے یہ غرض ہوگی یا اُس کا اس سے یہ مطلب ہوگا۔ اگر کسی کا کوئی دوست کہے کہ ہمارے گھر چلو تو خیال کرلیا کہ اس نے اپنا کوئی اُلو سیدھا کرنا ہوگا، یا اس کا یقیناً کوئی نہ کوئی اپنا فائدہ ہے اور اگر کوئی گھر چلنے کو نہ کہے تو کہیں گے کہ آج کل کسی کو کون پوچھتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی زیادہ چندہ دے تو کہیں گے دکھاوا کرتا ہے اور اگر کوئی تھوڑا چندہ دے تو کہیں گے بخیل ہے خدا کے لئے دینا جانتا ہی نہیں۔ اگر کوئی نماز پڑھنے لگ گیا تو کہا گیا کہ صوفی بنتا ہے اور اگر اُس بیچارے کی کوئی نماز رہ گئی تو کہیں گے کافر ہے، نماز بھی نہیں پڑھتا۔ اگر کوئی کسی سے ہمدردی کرتا ہے تو کہنے لگ گئے اس کو ضرور اس سے کوئی غرض ہوگی اور اگر نہ کرے تو کہنے لگ گئے لوگوں کا خون سفید ہوگیا ہے۔ **الغرض** بات کوئی بھی ہو، اس کا بد پہلو ہی نکالیں گے اور بدظنی ہی کریں گے۔ حالانکہ یہ بات بہت گندی ہے، اگر سب لوگ بدظنی کرنے لگ جائیں تو نیکی قائم ہی نہیں رہ سکتی۔

بدظنی کے متعلق قرآن کریم کی تعلیم:

اللہ تعالیٰ سورۃ الحجرات کی آیت 13 میں فرماتا ہے کہ

ترجمہ:۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو، کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں، اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور تم میں سے بعض، بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک:

آپؐ نے بدظنی کو سب سے بڑا جھوٹ قرار دیا ہے کیونکہ جھوٹ تو لوگ دوسروں سے بولتے ہیں مگر یہ ایسا جھوٹ ہے جو اپنے نفس سے لوگ بولتے ہیں اور بہت کم لوگ ہیں جو اس سے بچتے ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد:

آپ فرماتے ہیں:

''افسوس تو یہ ہے کہ ہماری جماعت میں بھی بہت ہیں جو اس سے نہیں بچتے۔کوئی سیکرٹری پر بدظنی کرتا ہے کہ مال کھا جاتا ہے،کوئی پریذیڈنٹ کے متعلق کہتا ہے کہ غبن کرتا ہے۔مَیں کہتا ہوں اگر اس طرح بدظنی کی گئی تو کسی کو کیا ضرورت ہوگی کہ کام کرے؟ اس طرح بددل ہوکر وہ کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس سے سلسلہ کا کام خراب ہوگا،بدظنی کرنے والوں کا کیا جائے گا۔''

آپ مزید فرماتے ہیں:

''کئی لوگ ہیں جو ملنے آتے ہیں ایک دوسرے کے متعلق باتیں سناتے ہیں جن کی بنیاد محض بدظنی پر ہوتی ہے اور جن میں محض قیاس اور خیال سے کام لیا جاتا ہے۔یہ لوگ ظاہرہ باتوں کی طرف تو توجہ نہیں کرتے۔دیکھتے ہیں فلاں شخص علی الاعلان نمازوں میں نہیں آتا اس کو کچھ نہیں کہتے۔دیکھتے ہیں فلاں علی الاعلان عورتوں پر ظلم کرتا ہے اس کو نہیں سمجھاتے۔اور کئی قسم کے عیب ہیں جو لوگ علی الاعلان کرتے ہیں اور ان کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔مگر بدظنی کرتے ہوئے پوشیدہ سے پوشیدہ عیبوں کو بیان کریں گے۔یہ ایک سخت کمزوری اور بُرا فعل ہے اس سے بچنا چاہئے۔'' (اصلاح نفس(متفرق امور) صفحہ 26۔27)

بدظنی کے نتائج:

بدظنی ایسی خطرناک چیز ہے کہ جو شخص اس کو اختیار کرتا ہے وہ اسی حد تک نہیں رہتا کہ اپنے بھائی پر بدظنی کرکے ٹھہر جائے بلکہ جب انہیں کہا جائے کہ اپنے بھائی پر بدظنی نہ کرو تو کہتے ہیں کہ وہ ہمارا پیر ہے؟ مگر یاد رکھو جو بھائی پر بدظنی کرتا ہے جب اس کو اس کی عادت ہوجاتی ہے تو اس کا دل اسی پر تسلی نہیں پاتا بلکہ وہ اور آگے بڑھتا ہے اور ہوتے ہوتے امام وقت یا رسول کو اپنا نشانہ بنالیتا ہے اور پھر اس پر بھی صبر نہیں کرتا۔خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگ مسلمانوں میں موجود تھے جنہوں نے پہلے اپنے بھائیوں پر بدظنی کی اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کرنے لگ گئے۔چنانچہ سورۃ توبہ آیت 58 میں فرمایا گیا ہے کہ (ترجمہ): (اے رسول) اور اُن میں سے کچھ (منافق) ایسے ہیں جو صدقات کے بارہ میں تجھ پر الزام لگاتے ہیں۔اگر ان صدقات میں سے کچھ ان کو دے دیا جائے تو وہ راضی ہوجاتے ہیں،اور اگر ان میں سے انہیں کچھ نہ دیا جائے تو فوراً خفا ہوجاتے ہیں)۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں کہ مطلب یہ کہ جو مال آتا ہے اس کے متعلق کچھ لوگ بدظنیاں کرتے ہیں کہ اتنا مال جو آتا ہے اس میں سے یہ بھی کچھ لیتا ہی ہے۔(جبکہ) اصل بات یہ ہے کہ بدظنی کرنے والوں کا اپنا نفس چونکہ گندہ ہوتا ہے اس لئے وہ دوسرے کے متعلق بھی خیال کر لیتے ہیں کہ اس کا بھی ایسا ہی ہوگا۔(اصلاح نفس(متفرق امور) صفحہ 27۔28)

(باقی صفحہ 11 پر)

داعیٔ اِلی اللہ

(کلام: مکرم عبدالسلام اسلام صاحب)

ہے داعیٔ حق پھر رہا فُرقاں لئے ہوئے
صحرا میں سَر پہ سایۂ رَحماں لئے ہوئے
دِل میں لئے ہوئے فقط انسانیت کا درد
آنکھوں میں اَشکِ صُورتِ دَرماں لئے ہوئے
پھرتا ہے شرق و غرب میں چِٹھی رساں کوئی
ہر اِک کے نام ہے خطِ یَزداں لئے ہوئے
قریہ بہ قریہ پھر رہا در کھٹکھٹا رہا
ہاں ہاں پیام مہدیٔ دوراں لئے ہوئے
ہر دم لٹائے جا رہا وہ بڑھتی جا رہی
دامن میں ایسی دولت ایماں لئے ہوئے
لڑتا ہے قوم قوم سے بے تیغ بے تُفنگ
بُرہاں لئے ہوئے، فقط بُرہاں لئے ہوئے
پاکیزگی نے بخشی ہے مَن موہنی نظر
فتح و ظفر کا اِک نیا ساماں لئے ہوئے
پیتا پلاتا جا رہا عِرفاں کے جام وہ
عِرفاں کا ساتھ کوئی خُمستاں لئے ہوئے
قولِ سدید اُس کا پُرسوز و دلگداز
ہر فعل اُس کا مرضیٔ رحماں لئے ہوئے
اُس کے عمل کا جذب ہے ہر دل کو کھینچتا
خاموش سی .... کا ساماں لئے ہوئے

پیشِ نظر وہ رکھتا ہے اُسوہ رسُول کا
ہر حکم حق کو صُورت ایماں لئے ہوئے

رکھتا نہیں ہے ظاہر و باطن میں اختلاف
مضمونِ دل کا آنکھ میں عُنوان لئے ہوئے

ہے راہِ زندگی کو سمجھتا وہ پُلصراط
تقویٰ کی گام گام پہ میزاں لئے ہوئے

گھر کے ہے ابتلاؤں میں پاتا سکونِ دل
کانٹوں کی سیج مثلِ شبستاں لئے ہوئے

ہر نقطۂ نظر سے ہے کردار بے مثال
تسخیر دِل کے واسطے بُرہاں لئے ہوئے

خُود ہے پگھلتا دیتا ہے اَوروں کو روشنی
یہ شمع خُو ہے کیا دِلِ سوزاں لئے ہوئے!

نُطقِ بلیغ اُس کا ہے ہر دل کا ترجماں
اپنے سخن میں سوزشِ پنہاں لئے ہوئے

تاریکیٔ شب میں سدا محوِ سجود وہ
ماتھے پہ ہالۂ مہِ تاباں لئے ہوئے

ظلمت کدوں میں کر رہا ہر آن روشنی
ہاتھوں میں دینِ حق کا شمع داں لئے ہوئے

اوجھل نہیں ہے آنکھ سے منشورِ زندگی
بیعت کا سامنے سدا پیماں لئے ہوئے

☆☆☆

صحت سے تعلق رکھنے والی قدرتی نعمتیں

مرسلہ: مکرم محمد سعید اختر صاحب دارالسلام لاہور

❁ **کیلشیم** (Calcium): جسم میں اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور جسم میں کمزوری آ جاتی ہے۔ کیلشیم بادام، شلغم، گوبھی، گیہوں، دودھ، لیموں، مولی اور سنگترے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **لوہا** (Iron): اس کی کمی سے خون کی حرکت کم ہو جاتی ہے اور کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ گیہوں، چنے، بادام، ساگ، کھجور، کشمش، پیاز، مولی اور پھلوں میں زیادہ تعداد میں پایا جاتا ہے۔

❁ **سوڈیم** (Sodium): اس کے کم ہونے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔ یہ دودھ، شلغم، سیب، کشمش، گوبھی، گاجر، پیاز اور ٹماٹر وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

❁ **فاسفورس** (Phosphorus): اس کی کمی سے دماغ کمزور پڑ جاتا ہے اور ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ یہ گیہوں، مٹر، اخروٹ، بندگوبھی، کیسرہ، خربوزہ، سیب، لوکی، پالک، مچھلی اور بینگن میں زیادہ ہوتا ہے۔

❁ **کلورین** (Chlorine): اس کے کم ہونے سے جسم میں کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ ٹماٹر، پالک، دودھ، بندگوبھی، انڈے، کیلے، کھجور، لیموں، ناریل اور گیہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **آیوڈین** (Iodine): اس کی کمی سے جسم میں گلٹیاں پڑ جاتی ہیں اور خون خراب ہو جاتا ہے۔ یہ بندگوبھی، انناس، کیلا، سیب، ناشپاتی، گاجر، آلو اور پودینہ میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **گندھک** (Sulphur): اس کی کمی سے کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ یہ شلغم، پالک، گوبھی، مولی، پیاز، انڈے، مونگ پھلی، چنے، سنگترے اور مالٹے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **میگنیشیم** (Magnesium): اس کی کمی سے خون خراب ہو جاتا ہے سر چکراتا ہے اور کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ یہ بادام، مونگ پھلی، ٹماٹر، پالک، کھجور، انجیر، کشمش، لیموں، گوبھی، سنگترے اور سیب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **پوٹاشیم** (Potassium): اس کی کمی سے جلدی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ یہ ٹماٹر، شلغم، پیاز، بندگوبھی، پھول گوبھی، لوبیا، دودھ، انناس، آلو بخارہ، لیموں، سنگترہ اور ناشپاتی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

❁ **گیہوں:** اس میں فاسفورس زیادہ تعداد میں پایا جاتا ہے اور وٹامنز سے بھرپور رہتا ہے۔ جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ معدہ طاقتور رہتا ہے۔ ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ گیہوں کا آٹا زیادہ باریک چھان کر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

❁ **دودھ:** گائے کے دودھ کو امرت مانا گیا ہے۔ اس میں سب طاقتیں پائی جاتی ہیں۔ اس میں فاسفورس، کیلشیم، میگنیشیم،

فولاد وغیرہ سب پائے جاتے ہیں۔اس سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔دانت مضبوط ہوتے ہیں، دودھ سے بنا ہوا دہی، ملائی وغیرہ بھی جسم کو طاقت بخشتے ہیں۔

شہد: یہ بہت جلد ہضم ہونے والی اور فائدہ مند چیز ہے۔ یہ خون کو صاف کرتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے۔اگر گرم پانی میں ڈال کر پیا جائے تو موٹاپا کم کرتا ہے۔صبح کے وقت اگر تھوڑا سا شہد پانی میں ملا کر روزانہ پیا جائے تو صحت کے لئے مفید رہتا ہے۔

انار: یہ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔جسم میں چستی پیدا کرتا ہے۔معدہ صاف کر کے بھوک لگاتا ہے۔اس میں وٹامنز کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔اس کی کئی قسمیں ہیں۔بیدانہ اور قندھاری مفید ہوتے ہیں۔

سیب: انسانی بدن کے اندر جو زہریلا مادہ پیدا ہوتا ہے اس کو یہ دور کرتا ہے۔اس میں وٹامنز، پوٹاش، لوہا اور دوسرے ایسڈ بھی ملتے ہیں۔سیب کا چھلکا بھی بہت فائدہ مند ہے دل کو طاقت دیتا ہے۔

انگور: یہ معدے کو طاقت دیتا ہے۔خون پیدا کرتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔جسم کو تندرست رکھتا ہے۔بہت فائدہ دیتا ہے۔گردے کی بیماری میں مفید ہے۔ہضم دیر سے ہوتا ہے۔

سنگترہ: یہ خون پیدا کرتا ہے۔معدہ کو طاقت دیتا ہے۔بدہضمی کو دور کرتا ہے۔بھوک کو بڑھاتا ہے اور کئی طرح کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔بخار پت کو مارتا ہے۔اس میں وٹامنز سی بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

آملہ: اس کے بہت فائدے ہیں۔ہر بیماری کو دور کرتا ہے۔پیٹ کو صاف کر کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔اس کے رس میں شہد ملا کر پیا بہت طاقت دیتا ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔اس میں بھی وٹامن سی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

امرود: یہ دل کو قوت دیتا ہے۔اس کے فوائد بھی سیب کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ہضم دیر سے ہوتا ہے۔اس میں وٹامن سی زیادہ ہوتا ہے۔اس کے بیج نہیں پھینکنے چاہئیں۔دوپہر کو کھانے کے بعد اس کا استعمال مفید ہے۔

لیموں: اس کے بہت ہی فائدے ہیں۔اس کی بوندیں پانی میں ڈال کر پینے سے پیاس کم لگتی ہے۔بخار کے لئے بھی مفید ہے۔ بدہضمی اور پیٹ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔اس کے استعمال سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوتی ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔بھوک کو تیز کرتا ہے۔دانتوں پر ملنے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔

آم: یہ بھی خون پیدا کرتا ہے۔آم کھا کر دودھ کی لسی پی جائے تو بہت ہی مفید ہے۔معدہ کو صاف کرتا ہے۔اس کی بے شمار اقسام ہیں۔قلمی آم بہت مفید ہوتا ہے۔آم میں وٹامنز بہت زیادہ ہوتے ہیں۔قبض کو دور کرتا ہے۔بھوک کو بڑھاتا ہے۔کچے آموں کا اچار بھی ہاضمہ کے لئے بہت مفید ہے۔

جامن: یہ بہت فائدہ مند پھل ہے۔معدے کو صاف کر کے بھوک کو بڑھاتا ہے۔ہر کھائی ہوئی چیز کو ہضم کر دیتا ہے۔پیشاب کے امراض کو دور کرتا ہے۔جسم تندرست اور مضبوط ہوتا ہے۔شوگر کی بیماری میں بھی جامن مفید ثابت ہوتا ہے۔

خربوزہ: گردے کو صاف کر کے بھوک کو بڑھاتا ہے۔خون صاف کرتا ہے۔اس کے بیج سکھا کر اور ان کو چھیل کر گھوٹ کر پینے

جائیں تو خون کو صاف کرتے ہیں اور معدے کو قوت دیتے ہیں۔

تربوز: گرمی کو دور کرتا ہے۔اس کا پانی پینے سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔اس کے بیج گھوٹ کر پینے بہت مفید ہیں۔خون کو صاف اور قبض کو دور کرتا ہے۔

کھیرا: اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔گرمی کو کم کرتا ہے۔پیاس کم لگاتا ہے۔خون کی تیزی کم کرتا ہے۔

پپیتا: اس میں وٹامنز زیادہ ہوتے ہیں۔یہ پیٹ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔اس کے بیج بہت سی دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں۔

بادام: یہ دماغ کو قوت دیتا ہے۔جسم کو مضبوط بناتا ہے۔آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔اس کا روغن بھی بہت مفید ہے۔دودھ میں ڈال کر پینے سے جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔

چلغوزہ: جسم کو طاقت دیتا ہے۔قوت مردی کو بڑھاتا ہے۔پیشاب کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

کشمش: پھیپھڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔دماغ اور دل کو طاقت دیتی ہے۔پیشاب ٹھیک طور پر لاتی ہے۔اس میں وٹامنز زیادہ پائے جاتے ہیں۔

مونگ پھلی: اس کا چھلکا اتار کر استعمال کرنا چاہئے۔دل کو طاقت دیتی ہے۔اس میں پروٹین اور وٹامنز زیادہ ہوتے ہیں۔دماغ کو خشک کرتی ہے۔

کھجور: اس میں ہضم کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔دماغ کو طاقت دیتی ہے۔سرد موسم کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔

ناریل: جسم کو طاقت دیتا ہے۔دماغ کو تیز کرتا ہے۔پروٹین اور چکنائی اس میں زیادہ ہوتی ہے۔بچوں کو بھی استعمال کرانا چاہئے۔

آلو بخارہ: جسم کو تندرست رکھتا ہے۔بخار میں بھی مفید ہے۔ہاضمہ کو ٹھیک کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔اس میں وٹامنز خوب ہوتے ہیں۔

منقی: جسم کو طاقت دیتا ہے۔پھیپھڑے صاف کرتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔متعدد بیماریوں میں مفید ہے۔

چھوٹی الائچی: گرمی کو دور کرتی ہے۔گلے کو صاف کرتی ہے۔دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔

بڑی الائچی: اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔اس کو پانی میں ابال کر، پانی پینا کئی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

لونگ: اس کی تاثیر بہت گرم ہوتی ہے۔پیٹ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔سات لونگ پانی میں ابال کر پانی پینا کئی قسم کی امراض کو دور کرتا ہے۔دانت کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔

پودینہ: اس سے بادی دور ہوتی ہے۔حرارت بدن کو تیز کرتا ہے۔خون بڑھاتا ہے۔پیٹ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

ٹماٹر: اس میں چونا، لوہا، فاسفورس وغیرہ ہوتا ہے۔خون صاف کرتا ہے اور خون میں اضافہ بھی کرتا ہے۔

پیاز: خون اور انتڑیاں صاف کرتا ہے۔اس کی چٹنی دمہ کے لئے مفید ہے۔اس میں وٹامنز بھی ہوتے ہیں۔

گاجر: اس میں بہت سے وٹامنز ہوتے ہیں۔خون پیدا کرتی ہے۔معدے کو طاقت دیتی ہے۔اس کا مربہ دل کو قوت دیتا ہے۔ بچوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(ماخوذ)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی 2008ء

زیر انتظام

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

(مرسلہ: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر انتظام **خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی** مورخہ 7، 8، 9 نومبر 2008ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ ناصر میں نہایت شاندار طریق پر منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان کے تمام 12 علاقہ جات کے 47 اضلاع کی 247 مجالس کے 535 انصار نے جوش و جذبہ سے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ الحمدللہ

ریلی کی افتتاحی تقریب بتاریخ 7 نومبر بعد از نماز عصر منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ پھر صدرِ محترم نے مجلس انصاراللہ پاکستان کا عہد دہرایا اور مکرم حمید احمد شاہد صاحب مارٹن روڈ کراچی نے حضرت مسیح موعودؑ کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔ بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے افتتاحی خطاب فرمایا اور دُعا کروائی۔

پہلے روز کے مقابلہ تلاوت قرآن کریم میں 67 انصار نے حصہ لیا اور قرآن کریم کی سورۃ نور آیت 55 تا 57 کی خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کی۔ مطالعہ کتب کے تحریری امتحان میں 182 اراکین نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ کے دو معیار تھے۔ عہدیدارانِ انصاراللہ/ ناظمین علاقہ/ اضلاع اور زعماء اعلیٰ کے مابین علیحدہ مقابلہ تھا جبکہ امتحان معیار دوم میں دیگر ممبران انصاراللہ شامل ہوئے۔ 50 سوالات پر مشتمل پرچہ تیار کیا گیا تھا جس کے مختصر جوابات سوالات کے سامنے ہی درج کرنا تھے۔ اس امتحان میں انصار کی دلچسپی اور تعداد شرکاء خوش کن اور قابل قدر رہی۔

دوسرے روز نماز فجر کی ادائیگی اور درس کے بعد 6:30 بجے مقابلہ تلاوت معیارِ خاص منعقد ہوا جس میں 8 قاری اور حفاظ کرام نے شرکت کی۔ بعدہٗ مقابلہ حفظِ قرآن منعقد ہوا۔ جس کے نصاب میں پارہ 29 مکمل شامل تھا جس میں 12 اراکین نے حصہ لیا۔ مقابلہ نظم میں 66 اراکین نے حصہ لیا اور خلافتِ احمدیہ کے بارہ میں مقرر کردہ نظموں کو خوش الحانی اور عقیدت سے پیش کیا۔ بیت بازی میں 11 اضلاع کی ٹیموں نے شرکت کی۔ ان ٹیموں کا شوق دیدنی تھا اور ٹیمیں بھرپور تیاری کے ساتھ آئیں تھیں۔ مقررہ وقت میں مقابلہ ختم نہ ہو سکا اور زائد وقت دے کر اس کا فیصلہ کیا گیا۔ اور ٹیموں نے درِثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درِعدن، بخارِدل اور خلافت احمدیہ کے بارہ میں احمدی شعراء کا کلام خوب پیش کیا۔ مقابلہ تقریر معیارِ خاص

بین العلاقہ تھا جس میں ہر علاقہ سے ایک نمائندہ مقرر نے 8 تا 10منٹ خلافت احمدیہ کے موضوعات پر پُر جوش، روح پُرور تقاریر کیں۔ یہ مقابلہ اس سال سے شروع کیا گیا ہے۔قبل ازیں یہ مقابلہ بین الاضلاع تھا۔

نمازِ ظہر و عصر اور طعام کے بعد 3 بجے سہ پہر مقابلہ دینی معلومات بین الاضلاع منعقد ہوا۔جس میں 14 اضلاع کی ٹیموں نے شرکت کی۔علاوہ ازیں دینی معلومات کا مقابلہ انفرادی سطح پر بھی منعقد ہوا جس میں 36 انصار نے حصہ لیا۔نماز مغرب وعشاء اور طعام کے بعد ایک خصوصی نشست بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی برکات خلافت **"کچھ یادیں کچھ باتیں"** کے عنوان سے منعقد ہوئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے خلافت احمدیہ سے وابستہ حسین یادوں کا تذکرہ کیا۔ یہ ایمان افروز اجلاس اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔سامعین نے بڑی دلچسپی سے روح پُرور واقعات کو سنا اور خلافتِ احمدیہ سے بے پناہ محبت اور عقیدت سے ان کی آنکھیں پرنم اور دل گداز تھے۔

اس مجلس سے استفادہ کیلئے خواتین کے لئے الگ محدود انتظام کیا گیا تھا۔ اس کا اختتام دُعا سے ہوا جو مکرم محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کروائی۔

تیسرے روز صبح نو بجے مقابلہ تقریر فی البدیہہ منعقد ہوا جس میں **44** انصار نے حصہ لیا۔علمی ریلی کے پروگراموں میں یہ پروگرام بہت دلچسپ تھا۔پاکستان کے چاروں صوبوں سے اراکین نے ریلی میں شرکت کی۔علمی ریلی کا نصاب سال کے آغاز پر مجالس کو دے دیا گیا تھا۔ علاقہ جات / اضلاع/مجالس نے حسب حالات اپنے ہاں مقابلہ جات منعقد کروائے اور پھر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کو کل پاکستان مقابلہ جات کیلئے بھجوایا۔ انہوں نے پروگراموں میں بروقت بہت محبت، عقیدت اور جذبہ شوق کے ساتھ شمولیت کی۔مقابلہ جات کے دوران ایوانِ ناصر کا ہال ہر وقت پُرشوق سامعین سے بھرا رہا اور کلوز سرکٹ (Close Circuit) کے ذریعہ نیچے کے ہال میں بھی آڈیو ویڈیو کا انتظام کیا گیا۔ اس علمی ریلی کیلئے ہال کو خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالہ سے خوب سجایا گیا تھا۔خوبصورت سٹیج تیار کیا گیا جس میں خلافتِ احمدیہ صد سالہ جوبلی کا بڑا LOGO بھی آویزاں تھا۔مہمانوں کے قیام کا انتظام سرائے ناصر گیسٹ ہاؤسز انصاراللہ، گیسٹ ہاؤسز خدام الاحمدیہ پاکستان، گیسٹ ہاؤس وقفِ جدید اور دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔کھانے کے لئے لان / احاطہ انصاراللہ میں انتظام کیا گیا تھا۔اور نمازوں کی ادائیگی کیلئے احاطہ ایوانِ محمود کے لان میں انتظام تھا۔

خلافت جوبلی علمی ریلی کی اختتامی تقریب

مورخہ 9 نومبر 2008ء ایک بجے بعد دوپہر ایوانِ ناصر میں منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ بشارت احمد غنی صاحب لاہور نے کی جنہوں نے اس ریلی کے مقابلہ تلاوت میں اوّل پوزیشن حاصل کی تھی۔محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے انصار سے عہد لیا۔بعدہ مکرم

سیّد صہیب احمد صاحب ربوہ نے صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ کی نظم

"خدا کرے کہ صحبت امام بھی ہمیں ملے"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب منتظم اعلیٰ، نائب صدر و قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے اپنی رپورٹ میں خلافتِ جوبلی ریلی کا تاریخی پس منظر اور تعارف کرایا اور منعقد ہونے والے مقابلہ جات کے بارے میں حاضرین کو سیر حاصل معلومات فراہم کیں۔ آپ نے بتایا کہ انتظامیہ علمی ریلی نے مقدور بھر کوشش کی کہ انتظامات احسن طریق پر سرانجام پاویں اور مہمانوں کی ضروریات اور آرام کا خیال رکھا جائے۔ ریلی کے دوران خدمت کرنے والے انصار، خدام، اطفال کو ہر وقت مستعد پایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت کو قبول فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ خاکسار اراکین مجلس عاملہ پاکستان، ریلی کے منتظمین، نائبین، معاونین، ناظمین علاقہ، ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ و دیگر جماعتی ادارہ جات کا ازحد ممنون ہے۔ جنہوں نے ریلی کے کامیاب انعقاد اور مہمانوں کی خدمت کرنے میں ہماری معاونت کی۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے۔ ہر اوّل آنے والے ناصر کو انعامی کتب اور سند امتیاز کے ساتھ مینارۃ المسیح کا ماڈل اور دوم آنے والے ناصر کو انعامی کتب اور سند امتیاز کے ساتھ ستارۂ احمدیت کا ماڈل بھی دیا گیا۔ اس طرح سوم اور حوصلہ افزائی کے انعامات بھی دیئے گئے۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی میں شرکت کرنے والے تمام انصار کو سندِ شرکت بھی دی گئیں۔

خلافت جوبلی مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیرِ انتظام خلافتِ احمدیہ صد سالہ جوبلی مقابلہ مقالہ نویسی بھی منعقد کیا گیا جس میں پاکستان بھر سے انصار، خدام، اطفال، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 518 مقالہ جات موصول ہوئے تھے۔ جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس مشاورت 2008ء کے موقع پر پانچوں تنظیموں میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ مقالہ نویسی مابین انصار میں اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والے اور بلحاظ شرکت حسن کارکردگی ضلع / زعامت علیاء کو اس موقع پر انعام دیئے گئے۔

خلافت جوبلی علمی ریلی کے بہترین ناصر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن کراچی، بہترین زعامت علیاء مجلس انصاراللہ ربوہ اور بہترین ضلع لاہور قرار پایا۔ محترم صدر مجلس نے بہترین ضلع کی رننگ ٹرافی خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر ضلع کو مستقل طور پر دینے کا فیصلہ فرمایا۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمانِ خصوصی نے پاکستان بھر سے تشریف لانے والے انصار کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ انصار کو خلافت جوبلی کے موقع پر شائع ہونے والے رسالہ جات سوونیئر اور جملہ لٹریچر مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دینی چاہئیے تاکہ خلافت سے متعلق ہر پہلو ان کے سامنے ہو۔ بعدہ مہمانِ خصوصی نے دُعا کروائی اور یہ تقریب اور علمی ریلی بخیر و

خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ نماز ظہر وعصر کے بعد مہمانان وشرکاء علمی ریلی کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔

انتظامیہ

علمی ریلی کے انتظامات کے لئے مندرجہ رفقاء کار پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی نے بڑی محنت اور خوش اسلوبی سے اپنے مفوضہ کام سرانجام دیئے۔ الحمد للہ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

منتظم اعلیٰ:	مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
منتظم رابطہ:	مکرم سفیر احمد قریشی صاحب
منتظم رہائش:	مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب
منتظم طعام:	مکرم سید قاسم احمد صاحب
منتظم علمی مقابلہ جات:	مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب
منتظم سمعی وبصری:	مکرم منیر احمد بسمل صاحب
منتظم رجسٹریشن واشاعت:	مکرم سید طاہر احمد صاحب
منتظم نظم وضبط:	مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
منتظم تیاری ہال ومہمان نوازی:	مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب
منتظم استقبال والوداع:	مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب
منتظم صفائی وآب رسانی:	مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب
منتظم تربیت:	مکرم مبارک احمد طاہر صاحب
منتظم طبی امداد:	مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
منتظم انعامات:	مکرم عبدالسمیع خان صاحب

تفصیل انعامات

علمی ریلی میں انعام حاصل کرنے والے انصار کی مقابلہ وار تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

تلاوت قرآن کریم معیارِ خاص

اوّل: مکرم حافظ بشارت احمد غنی صاحب، کوٹ لکھپت۔ لاہور

دوم: مکرم حافظ عارف اللہ صاحب ربوہ

سوم: مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب ربوہ

حوصلہ افزائی: مکرم حافظ عبدالحنان صاحب ربوہ

تلاوت قرآن کریم معیارِ عام

اوّل: مکرم محمد اقبال مجوکہ صاحب جوہرآباد ضلع خوشاب

دوم: مکرم سلطان محمد صاحب ربوہ

سوم: مکرم حفیظ احمد شاکر صاحب النور۔ کراچی

حوصلہ افزائی: مکرم غلام رسول صاحب، شریف آباد ضلع میرپور خاص

حفظ قرآن

اوّل: مکرم عبدالقیوم صاحب شاہتاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین

دوم: مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب ربوہ

سوم: مکرم مبارک احمد خان صاحب ربوہ

حوصلہ افزائی: مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

نظم خوانی

اوّل: مکرم سیّد صہیب احمد شاہ صاحب ربوہ

دوم: مکرم حمید احمد شاہد صاحب مارٹن روڈ۔ کراچی

سوم: مکرم سیّد حمید الحسن شاہ صاحب سمبڑیال۔ ضلع سیالکوٹ

حوصلہ افزائی: مکرم حاجی میر حسن صاحب بیت التوحید۔ لاہور

مقابلہ تقریر معیارِ خاص (اردو) بین العلاقہ

اوّل: مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب ۔ (علاقہ ربوہ)

دوم: مکرم رفیع احمد طاہر صاحب۔ شیخوپورہ۔ (علاقہ لاہور)

سوم: 1- مکرم حفیظ احمد خالد صاحب ۔ مظفرگڑھ ۔ (علاقہ ڈیرہ

غازیخان) 2- مکرم جمیل احمد بٹ صاحب۔کلفٹن۔(علاقہ کراچی)

حوصلہ افزائی: 1- مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب مجلس دارالذکر۔ (علاقہ فیصل آباد) 2- مکرم مرزا محمد نواز طاہر صاحب میانوالی سندھواں۔(علاقہ گوجرانوالہ)

مقابلہ تقریر فی البدیہہ (اردو):

اوّل: مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن۔کراچی

دوم: مکرم منیر احمد شیخ صاحب بیت النور۔لاہور

سوم: مکرم عباد علی صاحب بھاٹی گیٹ۔لاہور

حوصلہ افزائی: مکرم مبارک احمد صاحب اعوان پشاور

تحریری امتحان مطالعہ کتب

اوّل: مکرم نذیر احمد باجوہ صاحب ربوہ

دوم: مکرم نور الٰہی بشیر صاحب مغلپورہ۔لاہور

سوم: مکرم احسان الحق قمر صاحب ڈیفنس۔لاہور

چہارم: مکرم مبارک احمد شاہد صاحب جوہر ٹاؤن۔لاہور

پنجم: مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن۔کراچی

امتحان مطالعہ کتب (عہدیداران)

اوّل: مکرم مہر اوصاف احمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ (ناظم ضلع)

دوم: مکرم طاہر احمد ملک صاحب بیت النور۔لاہور (ناظم علاقہ)

سوم: مکرم محمد عطاء اللہ صاحب بیت الناصر شیخوپورہ (زعیم اعلیٰ)

حوصلہ افزائی: مکرم مجید احمد بشیر صاحب ڈیفنس۔لاہور (زعیم اعلیٰ)

مقابلہ دینی معلومات (انفرادی)

اوّل: مکرم زبیر احمد خان صاحب نارتھ۔کراچی

دوم: مکرم منور احمد ملک صاحب واہ کینٹ۔راولپنڈی

سوم: مکرم رانا فاروق احمد صاحب سیالکوٹ

حوصلہ افزائی: مکرم صابر عثمان ہاشمی صاحب گلستان جوہر شمالی۔کراچی

مقابلہ دینی معلومات (بین الاضلاع)

اوّل: 1- مکرم منور احمد ملک صاحب ضلع راولپنڈی،
2- مکرم عقیل احمد طاہر صاحب ضلع راولپنڈی

دوم: 1- مکرم رانا فاروق احمد صاحب ضلع سیالکوٹ
2- مکرم محمد انور چوہان صاحب ضلع سیالکوٹ

سوم: 1- مکرم زبیر احمد خان صاحب ضلع کراچی
2- مکرم ڈاکٹر عبدالہادی صاحب ضلع کراچی

حوصلہ افزائی: 1- مکرم نور الٰہی بشیر صاحب ضلع لاہور
2- مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب ضلع لاہور

مقابلہ بیت بازی (بین الاضلاع)

اوّل: 1- مکرم منور احمد خالد صاحب ضلع کراچی
2- مکرم ڈاکٹر عبدالہادی صاحب ضلع کراچی

دوم: 1- مکرم محمد شریف ظفر صاحب ضلع لاہور
2- مکرم حافظ بشارت احمد غنی صاحب ضلع لاہور

سوم: 1- مکرم سراج احمد صاحب ضلع حیدرآباد
2- مکرم سعادت احمد صاحب ضلع حیدرآباد

حوصلہ افزائی: 1- مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب ربوہ
2- مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب ربوہ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مقابلہ مقالہ نویسی

بعنوان "نظام خلافت"

اوّل، دوم اور سوم کے انعامات مجلس شوریٰ پاکستان 2008ء کے موقع پر دیئے جا چکے ہیں۔

حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز

4- مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ناصر آباد شرقی۔ربوہ

5- مکرم پروفیسر محمد ثناء اللہ صاحب شیخوپورہ شہر
6- مکرم افتخار احمد خان صاحب گلستان جوہر ۔کراچی
7- مکرم مجید احمد بشیر صاحب ڈیفنس ۔لاہور
8- مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن ۔کراچی
9- مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب بیت الاحد ۔لاہور
10- مکرم ڈاکٹر غلام رسول صاحب صدیقی پشاوری ناظم آباد ۔کراچی
11- مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب کوٹری ۔سندھ
12- مکرم انجینئر عبدالسلام ارشد صاحب چھاؤنی ۔لاہور
13- مکرم محمد یونس جاوید صاحب دارالسلام ۔لاہور

حسنِ کارکردگی (تعداد شرکاء) مقالہ نویسی ضلع

اوّل: لاہور

تعداد مقالہ جات : 84
ناظم ضلع لاہور : مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب

دوم: کراچی

تعداد مقالہ جات : 28
ناظم ضلع کراچی : مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

حسنِ کارکردگی (تعداد شرکاء) مقالہ نویسی زعامت ہائے علیاء

اوّل: ربوہ

تعداد مقالہ جات : 31
زعیم اعلیٰ ربوہ : مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری

دوم: جوہر ٹاؤن لاہور

تعداد مقالہ جات: 10
زعیم اعلیٰ جوہر ٹاؤن لاہور: مکرم چوہدری محمد احمد صاحب

امتحان ''اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات''

منعقدہ جون 2008ء

اس امتحان میں پاکستان بھر سے 691 مجالس کے 10921 انصار نے شمولیت کی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اوّل: مکرم ریاض احمد شاہد صاحب سیالکوٹ شہر

دوم: 1- مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن ۔لاہور
2- مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سیالکوٹ شہر

سوم: 1- مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی گلشن اقبال شرقی ۔کراچی
2- مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار ۔ربوہ
3۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی ۔کراچی

حسن کارکردگی (مجموعی)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی 2008ء

1- بہترین ناصر: **مکرم جمیل احمد بٹ صاحب ۔کلفٹن کراچی**
2- بہترین زعامت علیا: **مجلس انصار اللہ مقامی ۔ربوہ**
3- بہترین ضلع: **ضلع لاہور**

☆☆☆

ماہنامہ انصاراللہ کی توسیع اشاعت

جو انصار ابھی تک ماہنامہ ''انصاراللہ'' کے خریدار نہیں بنے ان سے درخواست ہے کہ صرف ایک سو روپیہ بھجوا کر سال بھر کے لئے ماہنامہ انصار اللہ ایسے بلند پایہ رسالہ کی خریداری قبول فرمائیے۔ صاحب قلم انصار سے درخواست ہے کہ اپنے قیمتی مضامین بھجوا کر قارئین کی دعاؤں کے مستحق ہوں۔

مینیجر ماہنامہ انصاراللہ

غزل

(کلام: مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب)

ہم محبت کو عام کرتے ہیں
وہ کوئی اور کام کرتے ہیں

ہم مسافر ہیں، جانے والے ہیں
بس ذرا سا قیام کرتے ہیں

صرف لَب پر نہیں ہے نام ترا
دل سے ہم اِحترام کرتے ہیں

تُو نہیں ہے تو جانے ہم کیسے
صُبح کرتے ہیں، شام کرتے ہیں

سڑک مزدوروں نے بنائی ہے
جس کو وہ اپنے نام کرتے ہیں

کام جس سے کوئی ضروری ہو
بس اُسی کو سلام کرتے ہیں

قمؔر دُنیا کمانے میں مشغول
ہم بھی کچھ اہتمام کرتے ہیں

تقریبات خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بیرون از پاکستان

(مرتبہ: مکرم مسعود احمد سلیم صاحب)

☆ 47واں جلسہ سالانہ سیرالیون 8 تا 10 فروری 2008ء

تیاری جلسہ سالانہ: جماعتی سال کے آغاز میں ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جلسہ سالانہ کی تاریخوں اور افسر جلسہ سالانہ کے کام کی منظوری کے لئے لکھا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ازراہ شفقت منظوری کے بعد کام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

امسال بھی صدر مملکت کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی جسے صدر مملکت نے نہایت خوشی سے قبول کیا۔ لیکن اپنی مصروفیات کی وجہ سے جلسہ میں تشریف نہ لا سکے تو انہوں نے جلسہ میں شمولیت کے لئے جنوبی صوبہ کے وزیر اعلیٰ کو نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔

افسر جلسہ سالانہ مسٹر ابراہیم جنجوعہ طاہر احمد سیکنڈری سکول کے پرنسپل ہیں۔

جلسہ کی کامیابی کے لئے احباب جماعت سیرالیون نے نفلی روزوں اور با جماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا۔

جلسہ گاہ کی تیاری اور دوسرے انتظامات کے لئے تقریباً ایک ماہ قبل کام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ امسال جامعہ احمدیہ سیرالیون کے طلباء نے بھی جلسہ کے انتظامات میں معاونت کی۔

مرکزی مہمان: امسال حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب کو مرکزی نمائندہ کے طور پر کینیڈا سے بھجوایا تھا۔ آپ کو سیرالیون میں 25 سال خدمات کی توفیق ملی۔ پہلے بطور مربی سلسلہ اور پھر عرصہ 13 سال امیر و مشنری انچارج سیرالیون خدمات کی توفیق پائی۔

آغاز جلسہ: جلسہ سالانہ حسب سابق احمدیہ سیکنڈری سکول Bo کے کمپاؤنڈ میں منعقد ہوا۔ مورخہ 6 فروری کو ہی جلسہ کے مہمان آنا شروع ہو گئے۔ 7 فروری کو جوق در جوق احمدی گاڑیوں پر بینرز اور پوسٹرز لگائے مختلف اطراف سے Bo شہر میں داخل ہوتے رہے۔ جلسہ کی وجہ سے سارے شہر میں بفضلِ تعالیٰ ایک خاص سرگرم احمدیہ ماحول بنا ہوا تھا۔

پہلا دن۔ پہلا اجلاس: پونے دس بجے جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مرکزی مہمان مولانا خلیل احمد مبشر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ نائب امیر اول ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نے سیرالیون کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد تلاوت قرآن کریم حافظ غلام احمد سانڈی صاحب نے کی۔ نظم مکرم ناصر احمد صاحب نے پڑھی۔

صدر مملکت کے نمائندہ وزیر اعلیٰ جنوبی صوبہ کا استقبال مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون، مکرم

مولانا خلیل احمد مبشر صاحب، نائب امیر صاحب اول اور افسر صاحب جلسہ سالانہ نے کیا۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ بعض دوسرے منسٹرز اور ممبرز آف پارلیمنٹ بھی تشریف لائے۔

مہمانوں کے آنے کے بعد افسر صاحب جلسہ سالانہ نے وزیر اعلیٰ اور ان کے وفد کے علاوہ آنے والے معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ اس دوران وقفے وقفے سے فضا نعروں سے گونجتی رہی۔ ویلکم اڈریس مسٹر سنوسی ایس دین صاحب نے پیش کیا۔

محترم امیر صاحب سیرالیون نے مرکزی مہمان کا تعارف کرایا اور سال 2008ء کی اہمیت کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سال خلافت جوبلی کا سال ہے۔ یہ سال خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا سال ہے۔ ہمیں اس سال خدا تعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر ضرور جھکنا چاہیے اور اپنی عبادتوں میں مزید ترقی کرنی چاہیے اور اپنی اطاعت کے معیار بلند کرنا چاہیے۔

مرکزی مہمان مولانا خلیل احمد مبشر صاحب نے اہل سیرالیون اور خصوصاً جماعت احمدیہ سیرالیون کو حضور ایدہ اللہ کی جانب سے السلام علیکم کا تحفہ پہنچایا۔ جس کا احباب جماعت نے نہایت گرم جوشی سے جواب دیا۔ آپ نے سیرالیون کے ساتھ اپنی جذباتی وابستگی کا بھی ذکر فرمایا۔

اس کے بعد صدر مملکت کے نمائندہ وزیر اعلیٰ جنوبی صوبہ نے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ احمدیہ جماعت ایک بہت ہی آرگنائزڈ جماعت ہے۔ یہ جماعت خدا کی واحدنیت کے سائے تلے متحد ہے۔ احمدیہ جماعت کے اتحاد کی وجہ ان کی نیکی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ 1938ء میں جماعت اس ملک میں قائم ہوئی۔ اس وقت سے آج تک جماعت نے اشاعت دین، ایجوکیشن، طبی خدمات اور لوگوں کی معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے احمدیہ ...... ریڈیو اسٹیشن کا ذکر بھی کیا کہ اس کے ذریعہ ایک اچھے معاشرے کی بنیاد اٹھائی جارہی ہے کہ کس طرح پر امن طریق پر ملک کی ترقی میں حصہ لینا ہے۔

آخر پر پیرا ماؤنٹ چیف آف Bo جو کہ احمدی ہیں نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم امیر صاحب سیرالیون نے اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح پہلا اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس اجلاس میں وزیر اعلیٰ جنوبی صوبہ، وزیر اعلیٰ شرقی صوبہ، منسٹر آف سوشل ویل فیئرز، ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن، نمائندہ منسٹر آف پاور اینڈ انرجی، پروونشل سیکرٹری جنوبی صوبہ، نیشنل چیئرمین سیرالیون پیپلز پارٹی (اپوزیشن پارٹی) پیرا ماؤنٹ چیف محمد بانیاں ممبر آف پارلیمنٹ، پیرا ماؤنٹ چیف مانگے بورے ممبر آف پارلیمنٹ، نیشنل چیئرمین کونسل آف پیرا ماؤنٹ چیفس، اے آئی جی پولیس، لوکل یونٹ کمانڈر، میئر کینما سٹی کونسل، چیف ایڈمنسٹریٹر کینما ڈسٹرکٹ کونسل، چیئرمین کونسل آف پرنسپلز ایسٹرن ریجن، نیشنل چیئرمین سیرالیون ٹیچرز یونین، ریورنڈ فادر فرانسس کیتھولک مشن، اے ایس پی وارو، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن ساؤتھ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن ایسٹ کے علاوہ بہت سے ممبران پارلیمنٹ، 200 سے زائد اعلیٰ حکومتی عہدیداران،

25 پیر اماؤنٹ چیفس، پیر اماؤنٹ چیفس کے نمائندوں، قبائلی سرداروں اور بہت سے معزز لوگوں نے شرکت کی۔

پہلے اجلاس کے بعد شاملین جلسہ نے نماز جمعہ میں شرکت کی۔ نماز جمعہ مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب نے پڑھائی۔ بعدۂ تمام مہمانوں نے دوپہر کے کھانے میں شرکت کی۔

دوسرا اجلاس: دوسرا اجلاس مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم آصف احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے کی اور نظم عزیزم اسد نوید نے پیش کی۔

دوسرے سیشن میں معزز مہمانوں میں سے وزیر اعلیٰ شرقی صوبہ، منسٹر آف سوشل ویلفیر اینڈ ریلجس افیئرز، ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن اور نمائندہ منسٹر آف پاور اینڈ انرجی نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔ وزیر اعلیٰ ایسٹرن صوبہ نے اپنے خطاب میں جماعت کی تعلیم کے میدان میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں بہت سے ڈاکٹرز، وکیل، منسٹرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں خدمات سرانجام دینے والے فعال لوگ احمدیہ سکولوں سے تعلیم یافتہ ہیں۔ احمدیہ سکولوں کا طرہ امتیاز ہے کہ وہاں طلبہ کی بنیادی توجہ پڑھائی کی طرف ہوتی ہے۔ آپ نے خدمت خلق کے میدان میں جماعتی خدمات کا بھی مختصر تذکرہ کیا اور احمدیہ کلینکس کی سروسز کو سراہا۔

منسٹر آف سوشل ویلفیرز اینڈ ریلجس افیئرز نے اپنے خطاب میں کہا کہ بعض مذہبی رہنما کہلانے والے آج دینِ حق کو جو امن کا مذہب ہے دہشت کا مذہب بنا کر پیش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ احمدیہ جماعت امن اور انصاف کے ساتھ اشاعت دینِ حق کر رہی ہے۔ یہی وہ طریق ہے جس کے بارے میں قرآن اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے راہنمائی کی ہے آپ نے کہا کہ بانی جماعت احمدیہ وہ پہلے مذہبی لیڈر ہیں جنہوں نے غیر عربوں کے لئے قرآن کو تراجم کے ساتھ مہیا کیا نیز لوگوں کو دینِ فطرت کی طرف امن کے ساتھ راغب کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔

ڈپٹی منسٹر ایجوکیشن نے اپنے خطاب میں ایک دفعہ پھر جماعت کی ایجوکیشن کے میدان میں خدمات کا ذکر کیا اور شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا کہ احمدیہ سکولوں کا یہ امتیاز ہے کہ یہاں بلا امتیاز مذہب وملت ہر خاص وعام کو تعلیم دی جاتی ہے۔

ڈپٹی منسٹر ایجوکیشن نے اپنی تقریر کے بعد دوران سال تعلیمی میدان میں امتیاز پانے والے طلباء اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے سکولوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ امتیاز پانے والوں کو سند امتیاز کے علاوہ نقد انعام بھی دیا گیا۔

نمائندہ منسٹر پاور اینڈ انرجی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ صبح سے مختلف تقاریر سن رہی ہیں وہ جماعت کے نظام اور باتوں سے بہت متاثر ہیں اس لئے وہ آج سے جماعت احمدیہ میں شمولیت کا اعلان کرتی ہیں۔ ان کے اعلان پر فضا نعروں سے گونج اٹھی۔

اس سیشن میں مکرم مولوی الحاجی احمد سیسے صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اور آپ کی صداقت کے دلائل کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم جمال الدین محمود صاحب نے نظام خلافت کے موضوع پر سیر حاصل تقریر کی۔

پیراماؤنٹ چیف محمد بانیاں ممبر آف پارلیمنٹ جو کہ خدا کے فضل سے احمدی ہیں اور لندن جلسہ میں بھی ایک دفعہ شمولیت کر چکے ہیں نے دعا اور نصرت الٰہی کے بارے میں تقریر کی۔

دوسرا دن ۔ پہلا اجلاس : اجلاس کا آغاز 9:45 بجے ہوا۔ یہ اجلاس نائب امیر اوّل مکرم ڈاکٹر الحاج ادریس بنگورہ صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔تلاوت قرآن مجید مکرم محمد نعیم اظہر صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ جبکہ نظم عزیزم ذیشان احمد نے پڑھی۔ اس سیشن میں نیشنل چیئرمین سیرالیون پیپلز پارٹی (اپوزیشن پارٹی) نے بھی خطاب کیا۔آپ نے اپنے خطاب میں جماعت کی تعلیمی اور معاشرتی خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا۔آپ نے کہا کہ 1938ء میں جماعت نے پہلا پرائمری سکول کھول کر عیسائیت کے سامنے بند باندھ دیا۔آج دینِ حق جو ترقی سیرالیون میں کر رہا ہے وہ صرف اور صرف احمدیت کی مرہونِ منت ہے۔دینِ حق کے تمام فرقوں میں سب سے منظم، فعال اور..... کی فلاح اور مدد کرنے والا فرقہ احمدیہ ہے۔آپ نے ابتدائی مربیان کی بعض دلچسپ یادوں کو بھی دہرایا۔جس سے حاضرین جلسہ کے ایمانوں میں تازگی پیدا ہوئی۔

اس سیشن میں پہلی تقریر مسٹر جے ایم تاکلو نے کی آپ نے ''خلافت راشدہ'' پر تقریر کی۔

دوسری تقریر میں مسٹر ابراہیم سیسے صاحب نے قدرت ثانیہ کے عنوان پر روشنی ڈالی۔

مکرم طاہر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں وضاحت سے بتایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اس لئے اس کو کوئی معطل نہیں کر سکتا۔

مکرم معلم شیخو الفا کروما نے ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری زمانے کے بارے میں پیشگوئیاں اور سائنس کی رو سے ان کا مکمل ہونا'' کے عنوان پر بہت سی قرآنی پیشگوئیوں اور حدیث میں درج پیشگوئیوں کو جدید سائنس کی روشنی میں ثابت کیا۔

دعا کے ساتھ یہ سیشن اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا اجلاس ۔نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ یہ اجلاس نائب امیر دوم الحاج علیو ایس دین صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔تلاوت قرآن مجید مکرم ضیاء اللہ ظفر صاحب نے کی جبکہ نظم عزیزم احسان اللہ نے پڑھی۔

اس سیشن میں کل 4 تقاریر ہوئیں۔پہلی تقریر معلم نورالدین سیسے صاحب نے کی۔آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کا اللہ تعالیٰ سے عشق کے عنوان پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مسٹر سنوسی ایس دین صاحب نے کی۔آپ نے دس شرائط بیعت اور ایک احمدی کی ذمہ داریاں کے موضوع پر بہت موثر انداز میں روشنی ڈالی۔آپ نے شرائط کے بارے میں بتایا کہ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہیں بلکہ ان کے ایک ایک

لفظ کی جڑیں قرآن مجید میں ملتی ہیں۔ شرائط بیعت میں دینِ حق تعلیمات کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔

مسٹر سانڈی موجے پرنسپل ناصر احمدیہ سیکنڈری سکول نے خلفاء احمدیت کی زندگیوں پر روشنی ڈالی۔

مسٹر اسماعیل بالو صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول Bo نے نظام وصیت کا تعارف اور اس کی اہمیت کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے رسالہ الوصیت کے مختلف حوالوں سے نظام وصیت میں شامل ہونے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ آپ نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ یہ نظام آسمانی نظام ہے۔ خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت اس نظام کو حاصل ہے۔ وہ لوگ جو اس میں شامل ہو چکے ہیں وہ خوش قسمت لوگ ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کے طفیل ابدی جنتوں کے وارث ہوں گے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ تحریک کا بھی ذکر کیا کہ ہر جماعت کے 50 فیصد چندہ دہندگان کو خلافت جوبلی کے سال میں اس نظام میں شامل ہونا چاہئے۔

اس آخری تقریر کے بعد دعا ہوئی اور دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔

تیسرا دن - اختتامی اجلاس: یہ اجلاس 10 فروری 2008ء صبح 10:00 بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت مکرم مبارک احمد گھمن صاحب نے کی جبکہ نظم مکرم ناصر احمد صاحب نے پڑھی۔

اس سیشن میں پہلی تقریر مرکزی نمائندہ مکرم محترم خلیل احمد مبشر صاحب نے کی۔ آپ نے خلیفہ خدا بناتا ہے کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے کینیڈا کے دورہ کے دوران جماعت کے مخلصین کے حضور انور سے پیار اور محبت کے دلگداز واقعات سنائے۔ جو سامعین کے لئے حضور انور سے محبت اور عقیدت میں اضافہ کا موجب بنے۔ آپ نے اپنی تقریر میں سیدنا حضور کی خلافت کے متعلق بیشمار خوابوں اور کشوف کا ذکر کیا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے انتخاب سے قبل ہی لوگوں کو بذریعہ خواب بتا دیا کہ خلافت کا تاج کس کے سر پر ہوگا۔ آپ نے انتخاب کے موقع پر احباب جماعت کی اطاعت کے عملی نمونوں کا بھی ایمان افروز ذکر کیا۔

مولانا صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا خلیل احمد صاحب نے عی دوران سال یسرنا القرآن اور ناظرہ قرآن مکمل کرنے والوں اور مجموعی طور پر بہترین کارکردگی پیش کرنے والے ریجن میں انعامات تقسیم کئے۔ مہمان خصوصی نے اپنی طرف سے بعض عمر رسیدہ احمدیوں کو بھی انعامات دیئے جنہوں نے ادھیڑ عمر میں قرآن مجید پڑھنا سیکھا اور مکمل کیا ہے۔

اپنے اختتامی خطاب میں محترم امیر صاحب سیرالیون نے اطاعت خلیفہ اور اطاعت نظام جماعت کے موضوعات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ نیز محترم امیر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے اس پہلے جلسے کے کامیاب انعقاد پر سب حاضرین کو مبارکباد بھی دی۔ دعا کے ساتھ یہ تین دن کا بابرکت جلسہ سالانہ اپنی

برکتوں کو پھیلاتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔الحمدللہ

حاضری جلسہ: جلسہ سالانہ کے موقع پر حاضری بڑھنے کا جو سلسلہ گزشتہ سال شروع ہوا تھا وہ امسال بھی جاری رہا۔گزشتہ سال جلسہ سالانہ کی حاضری 12300 سے زائد تھی۔جبکہ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر حاضری 14000 سے زائد رہی۔ جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ یہ بھی صد سالہ خلافت جوبلی کا ایک بابرکت پھل ہے۔جلسہ میں 12 ریجنز کی 375 جماعتوں نے شرکت کی۔

جلسہ کی بڑی برکت جو گزشتہ سال شروع ہوئی تو نومبائعین کی بڑی تعداد میں شرکت ہے۔خدا کے فضل سے اس جلسہ میں 3000 سے زائد نومبائعین نے شرکت کی۔نیز 1200 سے زائد غیر احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔

لجنہ اماءاللہ کا الگ اجلاس: دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں خواتین اور مردوں کے الگ الگ اجلاسات ہوئے۔ خواتین کے اجلاسات کی صدارت آنریبل مکرمہ سیف اللہ موجے ممبر آف پارلیمنٹ جو نیشنل صدر لجنہ ہیں نے کی۔تلاوت و نظم کے بعد سسٹر سلمہ کالوں نے ......میرج کے عنوان پر تقریر کی۔آپ نے اپنی تقریر میں خواتین کو شادی کا......طریق بتایا۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث سے اپنی تقریر کو مزین کیا۔

حاجہ نالو صاحبہ نے اپنی تقریر میں شادی کے لئے ساتھی کے چننے کی اسلامی تعلیمات کے بارے میں بتایا۔مسز کروما نے خواتین کے......میں رول کے بارے میں بتایا۔آپ نے حضرت عائشہؓ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا تھا آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''آدھا دین عائشہ سے سیکھو'' خواتین نے دین کے معاملے میں نمایاں کام کئے ہیں۔لجنہ نے اختتامی خطاب کے لئے مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کو دعوت دی۔محترم امیر صاحب نے پردہ کے اہتمام کے ساتھ یہ خطاب فرمایا۔جس میں آپ نے صد سالہ جوبلی کے سال کے حوالے سے بڑی وضاحت سے بیان کیا۔آپ نے خلافت کی اہمیت اور برکات کا بھی تفصیلی ذکر کیا۔دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔اجلاس کے اختتام پر مکرم امیر صاحب کے ارشاد پر محترم ورزریں صاحبہ کی نگرانی میں صدر لجنہ کا انتخاب عمل میں آیا۔اس سیشن کو لجنہ نے اپنے اجتماع کے طور پر بھی منایا۔

مجلس سوال و جواب: جمعہ اور ہفتہ کی شب بعد از نماز مغرب وعشاء سوال و جواب کی مجلس کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم امیر صاحب سیرالیون اور مرکزی مہمان نے احباب کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

بیعتیں: جلسہ میں شمولیت کی بدولت 375 افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ بیعت کرنے والوں میں ایک پیرا ماؤنٹ چیف ہنسٹر آف انرجی اینڈ پاور کی نمائندہ، میامبا ڈسٹرکٹ محکمہ زراعت کے آفیسر، ڈپٹی چیف امام سیرالیون آرمی بھی شامل ہیں۔

میڈیا کوریج: جلسہ کے آغاز سے قبل ٹیلی ویژن اور اخبار کے ذریعہ لوگوں کو جلسہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

جلسہ کے پہلے دن کی کارروائی 3 ریڈیو اسٹیشنز کے ذریعہ براہ راست نشر ہوئی۔ جبکہ مقامی ٹیلی ویژن نے خبروں میں بھی اس کی خبر دی۔ اس کے علاوہ ایک ڈاکومنٹری پروگرام بھی بنایا گیا جس کے لئے ٹی وی والوں نے ہمارے ہیڈ کوارٹر آ کر مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب کا انٹرویو ریکارڈ کیا ہے جس میں جماعت کے بارے میں سوالات کئے گئے اور پھر جلسہ کی ویڈیو پیش کی گئی۔

بک سٹال: جلسہ کے موقع پر بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جہاں جماعتی کتب رکھی گئی تھیں۔ اسی طرح امسال شائع ہونے والا جماعت احمدیہ کا جوبلی کیلنڈر بھی رکھا گیا۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ اور سب خلفاء کی تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ جلسہ کے موقع پر مرکزی و مقامی لٹریچر تقریباً 1000 ڈالر کا فروخت ہوا۔

پرنسپلز و ہیڈ ٹیچرز کانفرنس: جلسہ کے دوسرے دن بعد نماز عشاء ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت احمدیہ...... سکولز کے پرنسپلز، ہیڈ ٹیچرز و ٹیچرز کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں محترم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر جماعت سیرالیون نے بطور چیئرمین شرکت کی۔ اس میٹنگ میں سکولوں کے رزلٹ اور کارکردگی کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں 200 سے زائد اساتذہ نے شرکت کی۔

گنی کناکری سے وفد کی شمولیت: جلسہ میں ہمسایہ ملک گنی کناکری جو کہ سیرالیون کے ماتحت ہے سے مکرم حرس سلسلہ گنی کناکری کی سربراہی میں 9 رکنی وفد نے شرکت کی۔

سرخ کتب کی تیاری: جلسہ کے اگلے روز جلسہ کے کارکنان و ناظمین کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور جلسہ کے دوران ہونے والی بعض خامیوں کی نشاندہی کی گئی۔ ان تجاویز کو سرخ کتاب میں درج کیا گیا تا کہ آئندہ سال انتظام میں مزید بہتری لائی جا سکے۔

☆ **رپورٹ بابت پروگرام خلافت جوبلی بوسنیا:** مورخہ 27 مئی 2008ء بروز منگل دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا۔

بوسنیا میں جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے سات قربانیاں کی گئیں اور ان کا گوشت دو پبلک کچنز (Kitchens) کو دیا گیا جہاں روزانہ غرباء کو مفت کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ نیز D.Vakuf نامی شہر میں تین قربانیاں کی گئی جن کا گوشت مختلف گھروں میں تقسیم کیا گیا اس طرح سے دس قربانیاں اس دن پیش کی گئیں۔

اس دن کی مناسبت سے چند دن پہلے احمدیہ مرکز کو سفیدی کر کے اس کی خوبصورتی کو نکھارا گیا اور بینر بھی لگوائے گئے۔ اس دن بچیوں میں ٹافیاں اور کیک تقسیم کئے گئے اور پھر سنٹرز (دارالذکر) بیت السلام میں پہلی دفعہ لوائے احمدیت لہرایا

گیا۔مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا نے لوائے احمدیت اور جرمنی سے وقف عارضی پر آئے ہوئے مکرم شکور احمد صاحب نے بوسنیا کا جھنڈا لہرایا اور پھر اجتماعی دعا کروائی گئی۔

لندن میں منعقدہ خلافت جوبلی جلسہ کو اجتماعی طور پر براہ راست دیکھنے کا انتظام کیا گیا اور اس کا ساتھ ساتھ رواں ترجمہ مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کرتے رہے جسے احباب نے پوری دلجمعی سے سُنا۔

خلافت جوبلی کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام کا ترجمہ دیدہ زیب اور خوبصورت انداز میں طبع کروالیا گیا تھا جو اس دن احباب سلسلہ کے درمیان تقسیم کیا گیا۔

جماعت احمدیہ بوسنیا کا آٹھواں جلسہ سالانہ: خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بوسنیا کو اپنا آٹھواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے سنٹر (دارالذکر) بیت السلام میں مورخہ 6 جون 2008ء بروز اتوار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے چونکہ یہ ایک تاریخی جلسہ تھا اس لئے احباب جماعت کو مختلف جگہوں سے لانے کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا گیا۔

مورخہ 8 جون 2008ء کو صبح 8 بجے مہمانوں کی آمد شروع ہوئی۔جن کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔دس بجنے سے قبل لوائے احمدیت مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا نے اور بوسنیا کا جھنڈا مکرم دینو شابوچ صاحب Dini Sabovi نے لہرایا اور مکرم امیر صاحب جرمنی نے دعا کروائی۔جس کے بعد جلسہ سالانہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔مکرم ڈاکٹر شکور اسلم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی سعادت حاصل کی۔جبکہ اس کا بوسنیین زبان میں ترجمہ مکرم عدوین باڑ تاروچ صاحب Edvin Bajraktarovi'c نے پیش کیا۔اس کے بعد ایک منظوم کلام پڑھا گیا ازاں بعد مکرم دینو شابوچ صاحب Dino Sabovic نے خلافت راشدہ کے موضوع پر تقریر کی اور احباب جماعت کو بتایا کہ کس طرح خلافت کے بعد مکرم آنیل آلچ صاحب Anel Ali'c نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خلافت جوبلی کے حوالے سے پیغام پڑھ کر سُنایا۔

جماعت احمدیہ بوسنیا نے یہ پیغام خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں پہلے سے ہی طبع کروا رکھا تھا جو احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

اس کے بعد مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی جس میں احباب کو بتایا گیا کہ امت ..... کا اتحاد و اتفاق صرف اور صرف خلافت کے ذریعہ ہوسکتا ہے۔اس کے بعد مکرم موسیٰ رستمی صاحب (Musa Rustmi) صدر جماعت کوسووو نے بوسنیا کے جلسہ پر پہلی بار شرکت کرنے پر خوشی اور نیک جذبات کا اظہار کیا اس تقریر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا جس میں سوالات کے جوابات مکرم امیر صاحب جرمنی مکرم حیدر علی ظفر

صاحب مربی انچارج جرمنی اور مکرم وسیم احمد صاحب نے دیئے۔اس پروگرام کے بعد کھانے اور نماز ظہر کا وقفہ ہوا۔

وقفہ کے بعد دوسرا دور تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو مکرم وسیم احمد صاحب سروعہ نے کی اور مکرم آنیل آلچ Anil Alic نے اس کا بوسنین زبان میں ترجمہ پیش کیا۔اس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے خطاب فرمایا جس کا بوسنین زبان میں ترجمہ مکرم دینو شابووچ صاحب Dino Sabovic نے کیا۔جس میں انہوں نے نماز کی اہمیت اور برکات کا ذکر کیا۔اور اس حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختلف اقتباسات پڑھ کر سنائے۔اس کے بعد مکرم فاہریہ صاحب (Fahrija Avdic) نے خلفاء احمدیت کے دعا اور نماز کے بارہ میں ارشادات پیش کئے اور خلفاء احمدیت کے مختصر حالات زندگی بھی بیان فرمائے۔

جلسہ کی آخری تقریر مکرم امیر صاحب جرمنی کی تھی جس میں انہوں نے احباب کو مختلف اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور جماعت احمدیہ جرمنی میں خلافت جوبلی کے حوالے سے ہونے والے مختلف پروگرامز اور سو بیوت الذکر کی تعمیر کی اسکیم کا ذکر کیا۔ان کی تقریر جرمن زبان میں تھی۔مکرم امیر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی جلسہ سالانہ بوسنیا میں کل 131 افراد نے شرکت کی۔

(بقیہ از صفحہ 17)

درج ذیل حوالہ ملاحظہ ہو۔

The body is then taken to the tower of silence (Dokhama) for final rest.

تب جسم کو مینار خاموشی (Dokhama) کی طرف لے جایا جاتا ہے آخری آرام کے لئے۔

Exposing the body to the sun and gatting the fleshy part devoured by flesh eating birds. Of all the four system this is the least harmful to the living beings. (Book of Instruction on zoroastrian Religion part three page no. 82 and 83 death ceremonies)

جسم کو سورج کے سامنے رکھنا اور گوشت خور پرندوں کا گوشت کے حصہ کو پھاڑ کھانا باقی چار تدفین کے نظاموں سے کم خطرناک ہے زندہ لوگوں کے لئے۔

مقالہ نویسی 09-2008ء

☆ مابین مجلس انصار اللہ پاکستان بعنوان **"ہستی باری تعالیٰ"**

☆ مابین خدام الاحمدیہ پاکستان بعنوان **"وقف زندگی"**

☆ مابین مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ پاکستان بعنوان **"پانچ بنیادی اخلاق"**

☆ مابین مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان بعنوان **"حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ"**

نوٹ: تمام مقالہ جات جمع کرانے کی **آخری تاریخ 31 اگست 2009ء** ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

(مرسلہ: قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)